

15 نواف کمالی گوشوارہ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ارکان کو آڈیٹرز رپورٹ

ہم نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کی 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کی منسلک بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کے متعلقہ کھاتے، نقد قومات کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان کے نوٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ ہمیں وہ تمام مطلوبہ معلومات اور وضاحتیں موصول ہوئیں جو ہماری معلومات کے مطابق آڈٹ کے لیے ضروری تھیں۔

اندرونی کنٹرول کے نظام کا قیام، اسے برقرار رکھنا اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات و کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط سے ہم آہنگ مذکورہ بالا گوشواروں کی تیاری اور اسے پیش کرنا انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری ذمہ داری ان گوشواروں کے بارے میں آڈٹ پر مبنی اپنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔

ہم نے پاکستان میں رائج آڈٹ معیارات کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ ان معیارات کے تحت ضروری ہے کہ ہم آڈٹ کا کام اس طرح انجام دیں جس سے اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مذکورہ بالا گوشواروں میں کسی بھی قسم کی غلط بیانی نہیں کی گئی ہے۔ آزمائشی بنیادوں پر جائزہ اور مذکورہ بالا حسابات میں رقوم اور اکتشافات کے بارے میں شواہد کو آڈٹ میں مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آڈٹ میں انتظامیہ کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور اہم تخمینوں کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا گوشوارے پیش کرنے کے مجموعی انداز کو بھی جانچا جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا آڈٹ ہماری رائے کی تشکیل میں خاصی معقول بنیاد فراہم کرتا ہے اور ضروری تصدیق کے بعد ہم بیان کرتے ہیں کہ:

(الف) ہمارے خیال میں انسٹی ٹیوٹ نے کھاتے کے کتابی حسابات کو مناسب انداز میں بنایا ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق ہے:

(ب) ہمارے خیال میں:

- (i) بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کھاتے اور منسلک نوٹس کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے نیز یہ کھاتے کے کتابی حسابات اور متعلقہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں،
- (ii) دوران سال ہونے والے اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے، اور
- (iii) سال کے دوران امور کی انجام دہی، سرمایہ کاری اور اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد سے ہم آہنگ رہے ہیں۔

(ج) ہماری رائے میں بیلنس شیٹ، آمدنی و اخراجات کھاتے، نقد قومات کے گوشوارے اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان سے منسلک نوٹس پاکستان میں رائج منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مطلوبہ معلومات مطلوبہ انداز میں فراہم کرتے ہیں اور 30 جون 2012ء تک انسٹی ٹیوٹ کے معاملات، خسارے، اس کی نقد رقوم اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بارے میں سچی اور شفاف معلومات مہیا کرتے ہیں اور

(د) ہماری رائے میں ماخذ پر زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980ء کے تحت زکوٰۃ کٹوتی کے قابل نہیں تھی۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
انجینئر منٹ پائرس: مشتاق علی ہیرانی
کراچی
تاریخ: 9 اپریل 2013ء

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

بیلنس شیٹ

30 جون 2012ء تک

2011ء	2012ء	نوٹ	
روپے	روپے		
			غیر جاری اثاثے
28,051,105	36,988,450	5	املاک اور ساز و سامان
401,400	953,497		طویل مدتی امانتیں
			جاری اثاثے
722,446	834,908		اسٹیشنری اور قابل استعمال ذخیرہ
10,195,763	30,923,631	6	ترقیاتی پروگراموں پر قابل وصول رقم
1,291,258	2,181,737	7	ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقم
189,191,527	214,183,904	8	قلیل مدتی سرمایہ کاری
60,000	160,860		دستیاب نقد رقم
201,460,994	248,285,040		
229,913,499	286,226,987		
			حصہ داروں کی ایکویٹی
			مصدقہ سرمایہ حصص
200,000,000	200,000,000		(20,000,000 عام حصص فی کس مالیت 10 روپے)
29,260,840	29,260,840	9	جاری کردہ، خرید گیا اور ادا شدہ سرمایہ
24,367,267	24,367,267		مجموعی فاضل
53,628,107	53,628,107		
			وقف فنڈ
-	67,280,645		سرمایہ گرانٹ
59,429,900	-		
59,429,900	67,280,645	10	
113,058,007	120,908,752		
			جاری واجبات
11,858,619	13,751,725	11	قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی
104,996,873	151,566,510	12	منسلک ذمہ داری کے تحت واجب الادا
116,855,492	165,318,235		
229,913,499	286,226,987	13	وعدے
			منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو ولا ینفک ہیں۔
			فیجنگ ڈائریکٹر
			ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارجی) لمیٹڈ
آمدنی و اخراجات کھاتہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

آمدنی	نوٹ	2012ء	2011ء
ہوٹل و تربیتی ہالز	14	35,246,716	34,579,902
تربیت و تعلیم کی فیس	15	44,072,329	35,865,712
دیگر آمدنی	16	21,523,615	22,213,094
		<u>100,842,660</u>	<u>92,658,708</u>
اخراجات			
جاری انتظامی و عمومی اخراجات	17	(157,273,420)	(130,897,190)
سال کا جاری خسارہ		(56,430,760)	(38,238,482)
ٹیکسشن کے لیے تمویں	18	-	(1,306,420)
سال کا خسارہ		<u>(56,430,760)</u>	<u>(39,544,902)</u>
سال کی دیگر جامع آمدنی		-	-
سال کا مجموعی جامع خسارہ		<u>(56,430,760)</u>	<u>(39,544,902)</u>

منسلکہ نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

ٹیجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
نقد رقوم کا گوشوارہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2011ء	2012ء	
روپے	روپے	
(38,238,482)	(56,430,760)	جاری سرگرمیوں سے نقد قومات
		سال کا جاری خسارہ
(21,583,925)	(17,141,632)	غیر نقد اجزاء کے لیے مطابقت
6,122,719	9,814,396	سرمایہ کاری سے آمدنی
(410,375)	(3,624,730)	فروڈگی
1,553,150	956,990	سامان ٹھکانے سے آمدنی
39,897	-	مشتبہ قرضوں کی تمویل
(14,278,534)	(9,994,976)	ٹھکانے لگائے گئے اثاثے
(52,517,016)	(66,425,736)	
		جاری سرمائے میں تبدیلیوں سے قبل جاری خسارہ
		جاری سرمائے میں تبدیلیاں
		جاری اثاثوں میں (اضافہ) / کمی
169,804	(112,462)	اسٹیشنری اور قابل استعمال اشیاء کا ذخیرہ
2,193,149	(21,684,858)	ترہیقی پروگراموں پر قابل وصول رقم
(981,703)	(890,479)	ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقم
1,381,250	(22,687,799)	
		جاری واجبات میں اضافہ / (کمی)
		قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی
(1,662,142)	2,021,106	منسلکہ ذمہ داری کے تحت واجب الادا
63,975,982	103,000,397	
(2,556,200)	-	ترہیقی پروگراموں کے لیے ایڈوانس
59,757,640	105,021,503	
61,138,890	82,333,704	جاری سرمائے میں خالص تبدیلیاں
(457,873)	(128,000)	اداشدہ اکٹم ٹیکس
8,164,001	15,779,968	جاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والا خالص نقد

(8,664,442)	(16,743,204)
-	(2,008,607)
410,375	3,624,800
-	(552,907)
<u>(8,254,067)</u>	<u>(15,679,108)</u>
(90,066)	100,860
<u>150,066</u>	<u>60,000</u>
<u>60,000</u>	<u>160,860</u>

سرمایہ کاریوں سے حاصل ہونے والی نقد رقم

اہم اخراجات

پیمنٹ ادارے سے منتقل شدہ اثاثے

املاک، پلانٹ اور ساز و سامان کی فروخت سے حاصل شدہ یافت

طویل المیعاد سیکورٹی ڈپازٹس

سرمایہ کاریوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں خالص اضافہ

سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم

سال کے اختتام پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم

مسئلہ نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

ٹیچنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

کل روپے	مجموعی فاضل روپے	سرمایہ حصص روپے	
53,628,037	24,367,267	29,260,770	یکم جولائی 2010ء کو بھایا
(39,544,902)	(39,544,902)	.	سال کے لیے مجموعی جامع خسارہ
		-	
39,544,902	39,544,902	-	اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیئرٹ ادارہ) کو مختص خسارہ
53,628,037	24,367,267	29,260,770	30 جون 2011ء کو بھایا
(56,430,760)	(56,430,760)	-	سال کے لیے جامع خسارہ
(56,430,760)	(56,430,760)	-	اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیئرٹ ادارہ) کے لیے مختص خسارہ
53,628,037	24,367,267	29,260,770	30 جون 2012ء کو بھایا
			منسلکہ نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

میجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

مالی گوشواروں کے نوٹس

30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کاروبار کی صورتحال اور نوعیت

1.1 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت 21 مارچ 1993ء کو سرمایہ حصص رکھنے والی پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ کے طور پر شریسر کمپنیل کی حامل گارنٹی سے انکار پوریٹ کیا گیا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انسٹی ٹیوٹ کے پیرنٹ ادارے کی حیثیت حاصل ہے۔

1.2 یہ مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں کیونکہ بینک یہ کرنسی اپنی تمام تر ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

2 تیاری کی بنیاد

2.1 عملدرآمد کا بیان

ان مالی گوشواروں کو پاکستان میں رائج اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مشتمل ہیں اور جنہیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایات ان معیارات سے مختلف ہوں وہاں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا مذکورہ ہدایات کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 اکاؤنٹنگ معیارات اور تشریحات جو سال کے دوران قابل عمل ہو چکی ہیں:

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ذیل میں دیئے گئے معیارات، ترامیم اور تشریحات شامل کی گئی ہیں جو کہ یکم جولائی 2011ء پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی انسٹی ٹیوٹ کی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں:

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ذیل میں دیئے گئے معیارات، ترامیم اور تشریحات شامل کی گئی ہیں جو کہ یکم جولائی 2011ء پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی انسٹی ٹیوٹ کی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں:

۔ آئی ایف آر ایس 7: مالی وثیقہ جات: اکتشافات (مؤثر یکم جنوری 2011ء): ترمیم میں مالی وثیقہ جات سے منسلک خطرات کی نوعیت اور وسعت کے متعلق مقداری و معیاری اکتشافات کے درمیان ربط پر زور دیا گیا ہے۔ اس ترمیم کا انسٹی ٹیوٹ کے بعض اضافی اکتشافات کے علاوہ مالی گوشواروں پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں پڑے گا۔

۔ آئی ایف آر ایس 7: مالی وثیقہ جات: اکتشافات (مؤثر یکم جنوری 2011ء): اس ترمیم کا مقصد منتقلی کے لین دین کی رپورٹنگ میں شفافیت کو فروغ دینا اور مالی اثاثوں

کی منتقلی سے متعلق خطرے کے اکتشافات اور ان خطرات کا ادارے کی مالی پوزیشن پر اثر، خاص طور پر ایسے خطرات جو مالی اثاثوں کی تمسک کاری کے متعلق ہوں، کے بارے میں استعمال کنندگان کی سوجھ بوجھ میں بہتری لانا ہے۔ سال کے دوران ان ترامیم کا مالی ادارے کے گوشواروں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

آئی اے ایس 1، مالی گوشواروں کی پیش کاری (مؤثر یکم جنوری 2011ء): اس ترمیم میں وضاحت کی گئی ہے کہ ایک ادارہ ایکویٹی کے ہر جز کے لیے دیگر جامع آمدنی کا ایک تجزیہ پیش کرے گا، ایکویٹی کے گوشواروں میں تبدیلی مالی گوشواروں کے نوٹس میں۔ اس ترمیم کا انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں پر کوئی اثر نہیں پڑا کیونکہ ابھی دیگر جامع آمدنی میں کسی جز کو رپورٹ نہیں کیا گیا۔

آئی اے ایس 24 (نظر ثانی شدہ)، 'متعلقہ فریق کے اکتشافات' نومبر 2009ء میں جاری کردہ: اسے آئی اے ایس 24 پر سبقت حاصل ہوگی، 'متعلقہ فریق کے اکتشافات' 2003ء میں جاری کردہ۔ آئی اے ایس 24 (نظر ثانی شدہ) یکم جنوری 2011ء کو شروع ہونے والی مدت یا اس کے بعد کے لیے لازمی ہے۔ اس نظر ثانی شدہ معیار میں متعلقہ فریق کی تعریف کی وضاحت اور تفصیل دی گئی ہے اور حکومت سے متعلق اداروں کے لیے حکومت اور حکومت سے متعلق دیگر اداروں کے ساتھ تمام لین دین کی تفصیلات ظاہر کرنے کی شرط کو حذف کر دیا گیا ہے۔ نظر ثانی شدہ معیار کا انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا۔

معیارات میں دیگر ترامیم اور نئی تشریحات جو یکم جولائی 2011ء پر یا اس کے بعد کو شروع ہونے والی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں متعلقہ نہیں سمجھا جاتا یا انسٹی ٹیوٹ کے آپریشنز پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا اور اس لیے ان کی تفصیل ان مالی گوشواروں میں نہیں دی گئی ہے۔

ب) شائع شدہ معیارات میں دیگر معیارات اور ترامیم، جواب تک مؤثر نہیں ہیں اور انہیں انسٹی ٹیوٹ نے اختیار نہیں کیا ہے:

شائع شدہ معیارات اور تشریحات میں درج ذیل معیارات، ترامیم یکم جولائی 2012ء کو شروع ہونے والی اکاؤنٹنگ کی مدت یا اس کے بعد کے لیے مؤثر نہیں ہیں (اگرچہ وہ جلد عملدرآمد کے لیے دستیاب ہیں) اور انہیں انسٹی ٹیوٹ نے جلد اختیار نہیں کیا ہے:

آئی اے ایس 1، مالی گوشواروں کی پیش کاری (مؤثر یکم جولائی 2012ء): ان ترامیم کے نتیجے میں آنے والی اہم تبدیلی اداروں و گروپ اجزاء کی شرط کو دیگر جامع آمدنی میں پیش کیا گیا ہے اس بنیاد پر کہ آفاقی طور پر نفع یا نقصان میں مکمل طور پر ان کی دوبارہ درجہ بندی ہو سکتی ہے (از سر نو درجہ بندی کی مطابقت)۔ ان ترامیم میں اس مسئلے سے نہیں نمٹا گیا کہ اسی آئی اے ایس میں کن اجزاء کو پیش کیا گیا ہے۔ اس ترمیم کا انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ فی الوقت دیگر جامع آمدنی کے گوشوارے میں کسی اجزاء کو رپورٹ نہیں کیا گیا۔

آئی اے ایس 32: مالی گوشوارے: پیش کاری (مؤثر یکم جنوری 2014ء): اس ترمیم میں بیلنس شیٹ پر تلافی کرنے والے مالی گوشواروں اور مالی واجبات کی بعض شرائط کی وضاحت کی گئی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ اس ترمیم کے انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں پر اثر کا جائزہ لینے کے عمل میں ہے۔

آئی اے ایف آر ایس 9: مالی گوشوارے (یکم جنوری 2013ء سے شروع ہونے والی مدت یا اس کے بعد کے لیے مؤثر): یہ مالی گوشواروں کی درجہ بندی وہ پیمائش کے ایک نئے معیار کا پہلا حصہ ہے جو کہ آئی اے ایس 39 کی جگہ لے گا۔ آئی اے ایف آر ایس 9 میں پیمائش کے دو زمرے ہیں: بے باقی کی لاگت اور مناسب مالیت۔ ایکویٹی کے تمام آلات کی پیمائش مناسب مالیت پر کی جاتی ہے۔ ایک قرضہ جاتی آلہ صرف بے باقی کی لاگت پر ہوتا ہے اگر ادارہ اسے معاہداتی نقد رقم کی آمد و رفت کو جمع کرنے کے لیے تحویل میں رکھے اور نقد رقم کی آمد و رفت اصل زر اور سود کو ظاہر کرتی ہے۔

آئی اے ایف آر ایس 13: مناسب مالیت کی پیمائش (یکم جنوری 2012ء کو شروع ہونے والی مدت یا اس کے بعد کے لیے مؤثر): اس معیار کا اطلاق آئی اے ایف آر ایس پر ہوتا ہے جس کے لیے درکار ہے یا مناسب مالیت کی پیمائش کی اجازت یا اکتشافات اور یہ مناسب مالیت کی پیمائش کے لیے ایک واحد آئی اے ایف آر ایس فریم ورک فراہم

کرتا ہے۔ اس معیار میں مناسب مالیت کے اخراج کی قیمت کے تصور کی بنیاد پر تعریف کی گئی ہے اور مناسب مالیت کے حفظ مراتب کو استعمال کیا گیا ہے، جس کا نتیجہ ادارے سے مخصوص پیمائش کے بجائے مارکیٹ پر مبنی ہوتا ہے۔
کوئی اور دیگر معیارات، ترامیم اور تشریحات ایسی نہیں ہیں جو مؤثر ہوں۔

2.3 پیمائش کی بنیاد

مالی گوشوارے تاریخی لاگت کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

2.4 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضات تیار کرے جو پالیسیوں کے اطلاق، اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، اور آمدنی و اخراجات پر اثر انداز ہو سکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے اور جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو بظاہر دیگر ذرائع کے تخمینوں سے عیاں نہ ہوں۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔

تخمینوں اور بنیادی مفروضوں پر متواتر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی کی شناخت اس مدت میں کی جاتی ہے جس میں نظر ثانی اگر صرف اسی مدت میں اثرات مرتب کرے جس میں تخمینوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے یا اگر نظر ثانی جاری و مستقبل کی مدت دونوں پر اثر انداز ہو تو نظر ثانی اور مستقبل کی مدت شامل ہوتی ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے اطلاق میں انتظامیہ کے جو فیصلے مالی گوشواروں اور تخمینوں پر خاصا اثر ڈالیں اور جن میں آئندہ سال اہم مطابقت کا خاصا خطرہ پایا جاتا ہو، ان پر ذیل کے پیراگرافس میں بحث کی گئی ہے۔

(الف) املاک، پلانٹ اور آلات

انسٹی ٹیوٹ باقی ماندہ قدروں اور املاک کے مفید استعمال، پلانٹ اور آلات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔ مستقبل کے برسوں کے تخمینوں میں کوئی بھی تبدیلی املاک، پلانٹ و آلات کے متعلقہ اجزاء کی موجودہ رقوم کو متاثر کر سکتی ہے جس کا فرسودگی کے چارج اور امپیرمنٹ پر اثر پڑے گا۔

(ب) امپیرمنٹ

اثاثوں کی امپیرمنٹ سے متعلق ادارے کے جائزے کو نوٹس 3.2 میں دیا گیا ہے۔

(ج) انسٹی ٹیوٹ کے سست حرکت پذیر ذخائر اور دیگر قابل وصولی رقم کی تموین

انسٹی ٹیوٹ استعمال کے حقیقی رجحان کی بنیاد پر سست حرکت پذیر ذخائر کی تموین کی رقم کا جائزہ لیتا ہے۔ تموین ان ذخائر کے لیے معلوم کی جاتی ہے جنہیں خاصے عرصے سے استعمال نہ کیا گیا ہو۔ دیگر قابل وصولی رقوم کے لیے تموین کا تعین اس ضمن میں ماضی کے اقدامات، وصولیاتی کے امکان اور واجب الادا رقم کے عدم حصول کی مدت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 املاک، پلانٹ اور آلات

انہیں لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور امپیرمنٹ، اگر کوئی ہوں، کی تموین کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ اضافی لاگت پر فرسودگی اس مہینے سے اخذ کی جاتی ہے جس مہینے میں اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو، اور ڈسپوزل اسے ڈسپوز کیے جانے سے پہلے والے مہینے تک کی جاتی ہے۔ سال کے لیے فرسودگی خط مستقیم کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے مالی گوشواروں کے نوٹ 5 میں دیے گئے نرخوں کے مطابق ہوتی ہے اور اسے آمدنی و اخراجات کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کے خرچ کو ضرورت پڑنے پر آمدنی کھاتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اہم توسیع، تجدید اور بہتری کی سرمایہ بندی ہوتی ہے۔ اس وقت املاک، پلانٹ اور آلات کے ڈسپوزل پر نفع و نقصان کو آمدنی و اخراجات کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.2 امپیرمنٹ

انسٹی ٹیوٹ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ایسی علامت ہو تو اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگا کر امپیرمنٹ نقصان کو آمد و خرچ کے کھاتے میں بطور خرچ دکھایا جاتا ہے۔

3.3 مؤخر گرانٹس

مخصوص اثاثوں سے متعلق گرانٹس کو بطور مؤخر گرانٹس دکھایا جاتا ہے اور متعلقہ اثاثوں کے قابل استعمال عرصے پر منقسم بنیاد پر بطور آمدنی درج کیا جاتا ہے۔

3.4 اسٹاکس

اسٹاکس اور دیگر خرچ ہونے والے سامان کی قیمت کمتر لاگت پر اور خالص قابل وصولی قدر پر مقرر کی جاتی ہے۔ سامان کی تبدیلی کی لاگت خالص قابل وصولی قدر جانچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جو اسٹاک خاصے عرصے تک استعمال نہ ہو اس کی تموین کی جاتی ہے۔

3.5 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصورہ رقوم منہا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر ادا شدہ قرضے شناخت پر قلمزد کر دیے جاتے ہیں۔

3.6 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں معین یا قابل تعین ہیں اور جن کی معین عرصیت ہے اور جن کے بارے میں انسٹی ٹیوٹ کا عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت ہو۔ ابتدائی طور پر ان تمسکات کو لین دین کی لاگت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے اور ان کا حساب بالاقساط لاگت کا سودی طریقہ استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.7 تجارت اور دیگر قابل ادائیگی

تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بلیگ کی جائے یا نہ کی جائے۔

3.8 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد بدست، بینکوں کے کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کی رقم شامل ہے۔

3.9 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ وثیقے کی معاہداتی شتوں میں فریق بن جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان کی پیمائش اس لاگت پر کی جاتی جو

کہ دی گئی زیر غور مناسب مالیت ہے اور اسے اسی کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں اور واجبات کا تخمینہ کیس کی نوعیت کے مطابق مناسب مالیت یا بالاقساط لاگت کے تحت کی جاتی ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کسی مالی اثاثے کو صرف اور صرف اس وقت عدم شناخت کرتا ہے جب انسٹی ٹیوٹ اس کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے جو کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثے کے جز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جبکہ مالی واجبات یا مالی واجبات کے حصے کو صرف اور صرف اس وقت بیلنس شیٹ میں عدم شناخت کیا جاتا ہے جب وہ ختم ہو چکا ہو یعنی جب سمجھوتے میں بیان کردہ ذمہ داری انجام دے دی جائے، منسوخ یا ختم ہو جائے۔

3.10 مالی اثاثوں اور واجبات کی تلافی

اگر انسٹی ٹیوٹ کو کوئی شناخت شدہ رقم چکانے کا قانونی حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا اثاثہ حاصل کر کے واپس کو بیک وقت چکانے کا ارادہ رکھتا ہو تو مالی اثاثے اور مالی واجبے کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھادی جاتی ہے۔

3.11 تموین

بیلنس شیٹ میں تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب انسٹی ٹیوٹ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضموزمہ داری رکھتا ہو۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔

3.12 محاصل کی شناخت

- (i) تعلیم و تربیت اور ہوٹل کی خدمات کو واجب الوصول بنیادوں پر چارج کیا جاتا ہے علاوہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے بھرتی سے قبل کے ٹرینیز (ایس بی اوٹی ایس) کو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔
- (ii) بینک کھاتوں اور سرمایہ کاری پر سود میں منافع کا حساب میعاد کے تناسب کی بنیاد پر قابل اطلاق شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.13 تربیت کی لاگت

- (i) تعلیم و تربیت اور ہوٹل کی سہولت اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے بھرتی سے قبل کے ٹرینیز (ایس بی اوٹی ایس) کو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے ٹرینیز کو وظیفہ انسٹی ٹیوٹ ادا کرتا ہے۔

3.14 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

3.15 وقف فنڈ:

انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے بینک دولت پاکستان سے ملنے والی گرانٹ کے ذریعے ایک دیہی فنڈس ریورس سینٹر کو ترقی دینے، چلانے اور آپریشنز کے لیے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے۔ جس کے قواعد و ضوابط تشکیل دیئے جا رہے ہیں۔

3.16 ریٹائرمنٹ کے فوائد:

انسٹی ٹیوٹ کے تمام ملازمین پیرنٹ ادارے کے ریٹائرمنٹ فنڈ/اسکیموں کے قواعد و ضوابط کے مطابق ریٹائرمنٹ کے فوائد سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ متعلقہ اخراجات پیرنٹ

ادارہ برداشت کرتا ہے اور انہیں انسٹی ٹیوٹ سے چارج نہیں کیا جاتا۔

4 مالی خطرے کا انتظام

انسٹی ٹیوٹ کو مالی وثیقہ جات کے استعمال سے لاحق خطرات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

(الف) خطرہ قرض

(ب) خطرہ سیالیت

(ج) خطرہ منڈی

اس نوٹ میں مذکورہ بالا ہر خطرے میں انسٹی ٹیوٹ کے اکتشاف، انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد، پالیسیوں اور خطرے کے انتظام و پیمائش کے طریقوں اور انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے سرمائے کے انتظام کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ مزید مفاداری کوائف کو ان تمام مالی گوشواروں میں شامل کیا گیا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی نگرانی و تعین کی مجموعی ذمہ داری بورڈ آف ڈائریکٹرز پر عائد ہوتی ہے۔ بورڈ نے انسٹی ٹیوٹ کے خطرے کے انتظام کی پالیسیوں کی تیاری و نگرانی کی ذمہ داری اس کی انتظامیہ کو تفویض کی ہے جو اپنی سرگرمیوں سے بورڈ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں کا مقصد اسے درپیش خطرات کی نشاندہی و تجزیہ، خطرے کی مناسب حدود و کنٹرولز کا تعین اور خطرات کی نگرانی و حدود پر عملدرآمد ہے۔ انتظام خطر کی پالیسیوں اور نظاموں پر باقاعدگی سے نظر ثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں منڈی کے حالات اور انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے ہم آہنگ بنایا جاسکے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی و انتظامی معیارات و طریقوں کا مقصد ایک منظم اور تعمیری کنٹرول ماحول کا قیام ہے جس میں تمام ملازمین اپنے کردار اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہوں۔ انتظامیہ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں و طریقوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور درپیش خطرات کے حوالے سے انتظام خطر کے فریم ورک کی موزونیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(الف) خطرہ قرض

قرض کے خطرے کا تعلق انسٹی ٹیوٹ کے مالی نقصان سے ہے، جب کوئی صارف یا مالی وثیقہ کا فریق معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو جائے۔ یہ خطرہ بنیادی طور پر تربیتی پروگراموں کے عوض انسٹی ٹیوٹ کی قابل وصولی رقم اور سرمایہ کاری و وثیقہ جات کو درپیش ہوتا ہے۔

(i) تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی

ہر صارف کی انفرادی خصوصیت انسٹی ٹیوٹ کے خطرہ قرض کے اکتشاف پر اثر ڈالتی ہیں۔ چونکہ صارفین کی اکثریت یا تو کمرشل بینک اور حکومتی ملکیت کے ادارے بشمول پیرنٹ ادارہ اور اس کا ذیلی ادارہ ہیں، اس لیے انسٹی ٹیوٹ کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا امکان کم ہے۔ انسٹی ٹیوٹ دیگر مرکزی بینکوں کو بھی تربیت فراہم کرتا ہے جن کا انعقاد حکومت پاکستان کے تعاون سے کیا جاتا ہے اور خاصی نادہندگی کے خطرے کی کوئی تاریخ نہیں رکھتا۔

(ii) سرمایہ کاریاں

انسٹی ٹیوٹ اپنے خطرہ قرض کے اکتشاف کو صرف حکومت کے ٹریڈری بلز میں سرمایہ کاری کے ذریعے محدود رکھتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری سبسائیڈی جزیل لیجر اکاؤنٹ (ایس جی ایل اے) میں درج ہوتی ہے جس کا حساب کتاب ایس بی پی بی ایس سی کراچی رکھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کو توقع نہیں کہ کوئی مخالف فریق اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکام ہوگا۔

(ب) خطرہ سیالیت

سیالیت کا خطرہ وہ ہے جس میں انسٹی ٹیوٹ اپنی مالی ذمہ داریاں بروقت پوری کرنے میں ناکام ہو جائے۔ انسٹی ٹیوٹ کو یقین ہے کہ وہ سیالیت کے نمایاں خطرے سے دوچار نہیں ہے۔

(ج) خطرہ منڈی

منڈی کا خطرہ وہ ہوتا ہے جو منڈی کی قیمتوں میں تبدیلی کی صورت میں لاحق ہوتا ہے، مثلاً زر مبادلہ کی شرحیں، شرح سود اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلی انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی یا زریعہ تحویل مالی وثیقہ جات کی قدر کو متاثر کرے گی۔ خطرہ منڈی کے انتظام کا مقصد خطرہ منڈی کے اکتشاف کو قابل قبول حدود میں رکھنا اور چلانا ہے۔

(i) خطرہ کرنسی

انسٹی ٹیوٹ کو کرنسی کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(ii) خطرہ شرح سود

خطرہ شرح سود یہ خطرہ ہے کہ مالی وثیقہ کی قدر منڈی کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوگی۔ خطرہ شرح سود سے حساسیت مالی اثاثوں اور واجبات کی عرصیت میں عدم مطابقت سے پیدا ہوتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کو اس خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(iii) منڈی کے دیگر نرخوں کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کی سرمایہ کاری حکمت عملی کا بنیادی مقصد فاضل رقوم پر سرمایہ کاری کر کے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیمت کے خطرے کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی پالیسی اختیار کرے اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹریژری بلز جیسی معینہ نرخ کی سرمایہ کاری سے ایسا کرتا ہے۔

5 املاک، پلانٹ اور آلات

لاگت	فرنیچر اور فیکسچر	کمپیوٹر کا سامان	دفتری سامان روپے	گاڑیاں	مجموعی
یکم جولائی 2010ء کو بیلنس	17,399,900	9,189,340	33,954,387	12,905,504	73,499,131
سال کے دوران اضافے	1,939,101	-	6,725,341	-	8,664,442
سال کے دوران منتقلیاں	-	4,721,540	-	2,765,600	7,487,140
سال کے دوران اخراج	894,170	-	(298,842)	-	(1,193,012)
30 جون 2012ء کو بیلنس	18,444,831	13,910,880	40,380,886	15,671,104	88,407,701
یکم جولائی 2011ء کو بیلنس	18,444,831	13,910,880	40,380,886	15,671,104	88,407,701
سال کے دوران اضافے	75,000	-	909,240	15,758,964	16,743,204
سال کے دوران منتقلیاں	-	3,841,238	-	-	(3,841,238)
سال کے دوران اخراج	(78,239)	-	-	(2,319,504)	(2,397,743)
30 جون 2012ء کو بیلنس	18,441,592	17,752,118	41,290,126	29,110,546	106,594,400
فرسودگی کا الاؤنس					
یکم جولائی 2010ء کو بیلنس	10,807,787	6,032,599	30,646,681	6,420,487	53,907,554
سال کا فرسودگی کا خرچ	1,087,688	1,989,006	827,305	2,218,720	6,122,719
سال کے دوران منتقلیاں	-	1,128,505	-	350,933	1,479,438
سال کے دوران اخراج	(858,843)	-	(294,272)	-	(1,153,115)
30 جون 2011ء کو بیلنس	11,036,632	9,150,110	31,179,714	8,990,140	60,356,596
یکم جولائی 2011ء کو بیلنس	11,036,632	9,150,110	31,179,714	8,990,140	60,356,596
سال کا فرسودگی کا خرچ	1,216,972	3,300,119	2,043,184	3,254,121	9,814,396
سال کے دوران منتقلیاں	-	1,832,631	-	-	1,832,631
سال کے دوران اخراج	(788,209)	-	-	(2,319,464)	(2,397,673)
30 جون 2012ء کو بیلنس	12,175,395	14,282,860	33,222,898	9,924,797	69,605,950
موجودہ رقم - 2012ء	6,266,197	3,469,258	8,067,228	19,185,767	36,988,450
موجودہ رقم - 2011ء	7,408,199	4,760,770	9,201,172	6,680,964	28,051,105

فہرست کی شرح	10 فیصد	33.33 فیصد	20 فیصد	20 تا 25 فیصد
5.1 انسٹی ٹیوٹ کے زیر استعمال زمین اور عمارات بینک دولت پاکستان کی ملکیت ہیں۔ بینک دولت پاکستان نے اس کے استعمال کا کوئی کرایہ وصول نہیں کیا ہے۔				
5.2 سال کا فہرست کی شرح انتظامی اور عمومی اخراجات میں شمار کیا گیا ہے۔ نیز دیکھئے نوٹ 17				
6 غیر ضمانتی تربیتی پروگرام کے لیے قابل وصول رقم				
منسلک سرگرمیاں				
ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن				
بینک دولت پاکستان				
دیگر				
اچھی وصولیاں				
مشکوک وصولیاں				
مشکوک وصولیوں کی تہوین				
7 قرضے، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصولی رقم				
اسٹاف کو قرضے۔ غیر ضمانتی، اچھے				
پیشگی ادائیگیاں				
سپلائرز کو ایڈوانس				
8 قلیل مدتی سرمایہ کاریاں				
محفوظ تاجر صیت سرمایہ کاری				
حکومتی ٹریژری بلز				
لاگت				
حاصل شدہ منافع				

8.1 یہ سرمایہ کاری 12 ماہ کے لیے ہے اور اسے مؤثر شرح سود 11.4389 فیصد تا 13.8693 فیصد سالانہ (2011ء: 11.4389 فیصد تا 13.8693 فیصد سالانہ) استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر دکھایا گیا ہے۔

8.2 اس میں وہ سرمایہ کاریاں شامل ہیں جو وقف فنڈ کی طرف سے کی گئیں لیکن انہیں خصوصی طور پر نشان زد نہیں کیا گیا۔ حاصل ہونے والی آمدنی وقف فنڈ کے قیام کی تیاری پر اثاثوں کے تناسب سے سرمایہ کاری پر مبنی ہوتی ہے۔

نوٹ	2012ء	2011ء
	روپے	روپے
9 جاری کردہ، سبسکرائب کیا ہوا اور ادا شدہ سرمایہ		
نقد کے عوض جاری کردہ 2,926,084 عام حصص، دس دس روپے کے	29,260,840	29,260,840
9.1		

9.1 بیننس شیٹ کی تاریخ پر بینک دولت پاکستان کے پاس انسٹی ٹیوٹ کے 2,926,083 (2011: 2,926,083) عام حصص ہیں اور گورنر بینک دولت پاکستان کے پاس ایک (1 : 2011) حصہ ہے۔

10: وقف فنڈ / سرمایہ گرانٹ

2012ء	2011ء	
روپے	روپے	
-	-	وقف فنڈ
59,429,900	-	ابتدائی بیننس
7,850,745	-	سرمایہ گرانٹ سے منتقل کردہ
67,280,645	-	سرمایہ کاریوں پر سودی آمدنی
		کلوزنگ بیننس
		سرمایہ گرانٹ
		ابتدائی بیننس
59,429,900	59,429,900	وقف فنڈ کو منتقل کردہ
(59,429,900)	-	کلوزنگ بیننس
	59,429,900	

یہ جنوری 2005ء میں بینک دولت پاکستان سے انسٹی ٹیوٹ کی وصول کردہ رول فنس ریورس سینٹر کے قیام کے لیے سرمایہ گرانٹ ہے جو دس لاکھ ڈالر ہے۔ بینک دولت پاکستان کی جانب سے گرانٹ قرضے کی اس رقم میں سے دی گئی ہے جو حکومت پاکستان کو ایشیائی ترقیاتی بینک نے دیا تھا۔ ملاحظہ کیجئے معاہدہ قرضہ نمبر PAK-1987 مورخہ 23 دسمبر 2002ء۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے جس کا مقصد دیہی فنس ریورس سینٹر کی تیاری اور اس کے آپریشنز کو چلانا، اور اسی لیے سرمایہ گرانٹ کو وقف فنڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے:

11 قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی رقوم

2011ء	2012ء
روپے	
7,365,476	2,761,030
110,000	376,500
3,994,880	5,067,510
388,263	5,546,685
11,858,619	13,751,725

قرض دینے والے
سفر اور تربیت کا واجب الادا خرچ
جمع شدہ اخراجات
رقم امساک/ڈپازٹس

12 منسلک سرگرمیوں سے قابل وصولی

2011ء	2012ء
روپے	
104,996,873	151,566,510
74,558,091	104,996,873
69,983,684	103,000,397
(39,544,902)	(56,430,760)
104,996,873	151,566,510

بینک دولت پاکستان
ابتدائی رقم
دوران سال اضافے
مختص خسارہ
اختتامی رقم

یہ انسٹی ٹیوٹ کا انتظام چلانے کے لیے بینک دولت پاکستان ("سرپرست ادارہ") میں انسٹی ٹیوٹ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے۔

13 سرمایہ جاتی اخراجات کم ہوئے وعدے کے لحاظ سے لیکن ابھی تک خرچ نہیں کیے گئے اور ان کی مالیت 6.1 ملین روپے بنتی ہے (2011: صفر روپے)۔

14 ہوٹل اور تربیتی ہالز کی آمدنی

2011ء	2012ء
22,103,350	23,922,800
1,973,722	2016,868
10,502,830	9,307,048
34,579,902	35,246,716

کرایہ آمدنی
سروس چارجز
کھانا اور مشروبات

15 تعلیم و تربیت فیس

14,119,298	19,100,179	بین الاقوامی کورسز
12,971,414	16,950,475	ملکی کورسز
8,775,000	8,021,675	اسلامی بینکاری کورسز
35,865,712	44,072,329	
2011ء	2012ء	نوٹ
روپے	روپے	
21,583,925	17,141,632	سرمایہ کاری پر آمدنی
410,375	3,624,730	گاڑیوں، فرنیچر اور فیکسز کو ٹھکانے لگانے سے فائدہ
218,794	757,253	متفرق آمدنی
22,213,094	21,523,615	
		16 دیگر آمدنی
56,469,888	66,327,406	آپریٹنگ، انتظامی و عمومی اخراجات
9,545,569	14,596,035	تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد
10,929,870	9,683,925	تربیت کی لاگت
14,391,112	15,871,900	مرمت اور دیکھ بھال
4,840,527	6,275,527	رہائش، کھانا اور متعلقہ خدمات
2,369,432	2,819,590	سفر اور کرایہ
2,370,074	1,093,296	طباعت اور اسٹیشنری
15,896,370	21,734,051	طبی اخراجات
927,659	964,197	بجلی، گیس اور پانی
1,117,148	1,725,612	فون اور فیکس چارجز
639,995	448,505	گاڑیوں کے رواں اخراجات
1,185,600	1,348,675	عمومی اشیائے صرف
608,842	1,345,255	سیکورٹی چارجز
217,136	96,480	بیمہ
151,115	210,670	اخبارات، کتابیں اور جرائد
410,052	487,633	ڈاک
150,000	150,000	تفریح
665,000	721,000	آڈیٹرز کا معاوضہ
39,897	-	کرایہ، ریٹس اور ٹیکسز
		قلمرو اثاثے

نہاف کا مالی گوشوارہ

66,305	60,510	قانونی و پیشہ ورانہ چارجز
6,122,719	9,814,396	فرسودگی
1,553,150	956,990	مشکوٰۃ وصولیوں کی تموین
229,730	541,767	دیگر
130,897,190	157,273,420	
		18 ٹیکسیشن

2011ء	2012ء	
روپے	روپے	
926,587	-	جاری
379,833	-	گذشتہ
1,306,420	-	

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی اگر چیکس سے مستثنیٰ ہے تاہم انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء میں ترمیم کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ پر لازم ہے کہ وہ آرڈیننس کی دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس 2010ء اور 2011ء سے ادا کرے۔

19 مالی گوشوارے اور متعلقہ اکتشافات

19.1 خطرہ قرض

خطرہ قرض کا اکتشاف

مالی اثاثوں کی موجودہ رقم زیادہ سے زیادہ قرض کا اکتشاف کرتی ہے۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر خطرہ قرض کا زیادہ سے زیادہ اکتشاف یہ تھا:

2011ء	2012ء	
روپے	روپے	
401,400	953,497	ڈپازٹ
10,195,763	30,923,631	ترہیتی پروگراموں سے قابل وصولی
501,450	840,659	قرضے، قلیل مدتی ڈپازٹس اور دیگر قابل وصولی رقوم
189,191,527	214,183,904	قلیل مدتی سرمایہ کاریاں
200,290,140	246,901,691	

ترہیتی پروگراموں کی مد میں 14 ملین روپے (2011ء: 5.8 ملین روپے) شامل ہیں جو کہ پیرنٹ ادارے اور اس کے ذیلی ادارے پر واجب الادا ہیں، ان پر اکتشاف کا زیادہ خطرہ نہیں ہے۔

19.2 امپیرمنٹ نقصانات

(الف) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر، ترہیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کے لیے زیادہ سے زیادہ خطرہ قرض یہ تھا:

2011ء	2012ء	
روپے	روپے	ملکی
10,195,763	22,549,206	دیگر خطے
-	8,374,425	
10,195,763	30,923,631	

(ب) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مدتیں اس طرح تھیں:

2011ء	2012ء	
روپے	روپے	
تموین	تموین	خام
-	-	3,092,359
-	1,794,440	6,941,006
-	1,697,375	6,048,529
-	66,000	186,180
-	33,700	552,870
1,553,150	2,381,383	2,568,013
1,553,150	5972,898	19,388,957

تاریخی ریکارڈ کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ یہ سمجھتا ہے کہ تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مدتیں ایک سال سے زائد مدت سے واجب الادا رقوم کے لیے کسی امپیرمنٹ الاؤنس کی ضرورت نہیں۔

19.3 سیالیت کا خطرہ

ذیل کے تجزیے میں انسٹی ٹیوٹ کے مالی واجبات بیلنس شیٹ پر بقیہ معاہداتی عرصیت پر مبنی متعلقہ عرصیتی گروپوں میں دکھائے گئے ہیں۔ جدول میں ظاہر کی گئی رقوم معاہداتی غیر ڈسکاؤنٹ شدہ نقد بہاؤ ہیں۔

30 جون 2012ء	جاری رقم	مجموعہ	6 ماہ یا کم	6 سے 12 ماہ	1 تا 5 سال	5 سال سے زائد
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
13,751,725	13,751,725	13,751,725	8,205,040	5,546,685		
151,566,510	151,566,510	151,566,510	75,783,225	75,783,225		
165,318,235	165,318,235	165,318,235	83,988,295	81,329,940		

تجارتی اور دیگر واجبات الادا رقوم
منسلکہ سرگرمیوں کی بنا پر

30 جون 2011ء

11,858,619	11,858,619	11,858,619	تجارتی اور دیگر واجب الادا قومی
52,498,437	52,498,437	104,996,873	منسلکہ سرگرمیوں کی بنا پر
52,498,437	64,357,056	116,855,492	

19.4 منڈی کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کو منڈی کا کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

19.5 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

(الف) مناسب مالیت وہ رقم ہوتی ہے جس پر آگاہ و آمادہ فریقین رضامندی سے arms length سودے میں کسی اثاثے کا تبادلہ یا واجبات کا تصفیہ کر سکیں، علاوہ جبری یا قانونی فروخت کے۔

(ب) مناسب مالیت کا تخمینہ

انسٹی ٹیوٹ نے مالی وثیقوں کے لیے، جن کی پیمائش بیلنس شیٹ میں مناسب مالیت پر کی جاتی ہے، آئی ایف آر ایس 7 میں ترمیم اختیار کی ہیں۔ اس ترمیم کے تحت لازم ہے کہ درج ذیل تین سطحیں استعمال کرتے ہوئے مناسب مالیت معلوم کرنے کے طریقے ظاہر کیے جائیں، یہ سطحیں مالی وثیقوں کی مناسب مالیت معلوم کرنے میں استعمال ہونے والے اجزا کی اہمیت اجاگر کرتی ہیں۔

- پہلی سطح: ایک جیسے اثاثوں اور واجبات کے، سرگرم منڈیوں میں دیے گئے نرخ (غیر مطابقت شدہ)۔
- دوسری سطح: پہلی سطح میں دیے گئے نرخوں کے علاوہ اجزا جو اثاثوں یا واجبات کے معاملے میں قابل مشاہدہ ہوں خواہ براہ راست (یعنی نرخ) خواہ بالواسطہ (یعنی نرخوں سے ماخوذ)۔
- تیسری سطح: اثاثہ جات یا واجبات کے اجزا جو منڈی کے قابل مشاہدہ اعداد و شمار پر مبنی نہ ہوں (نا قابل مشاہدہ اجزا)۔

انسٹی ٹیوٹ نے مناسب مالیت پر کوئی بھی سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔

20 انتظام سرمایہ

انتظام سرمایہ کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ کا مقصد انسٹی ٹیوٹ کی اہلیت کو اس طرح برقرار رکھنا ہے کہ اس کے جاری وظائف کے استحکام کے لیے مضبوط اساس سرمایہ بھی موجود رہے۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ کی انتظام سرمایہ کی حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور انسٹی ٹیوٹ پر بیرونی طور پر سرمائے کی شرائط عائد بھی نہیں ہوتیں۔ مزید برآں سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے بینک دولت پاکستان کی معاونت موجود ہے۔

21 متعلقہ فریقوں سے لین دین

انسٹی ٹیوٹ بینک دولت پاکستان ("پیرنٹ ادارہ") کا ذیلی ادارہ، اور اس کی مکمل ملکیت میں ہے، چنانچہ بینک دولت پاکستان کے تمام ذیلی ادارے اور منسلکہ سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیدار اور ادارے، جن پر ڈائریکٹرز کا اختیار ہو، شامل ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے تمام لین دین بینک دولت پاکستان کرتا ہے۔ دیگر متعلقہ فریقوں سے لین دین، اگر ہو تو، وہ ظاہر نہیں کیا جاتا کیونکہ انتظامیہ کا نقطہ نظر ہے کہ ایسے لین دین انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں کی نوعیت کی وجہ سے ظاہر کرنا عملاً ممکن نہیں۔

انتظامیہ کے اہم عہدیداروں اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے اور فوائد سمیت، متعلقہ فریقوں کی رقوم ان کی شرائط ملازمت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں:

2011ء 2012ء
روپے روپے

پیرنٹ ادارہ۔ بینک دولت پاکستان

189,191,527	214,183,904	سال کے اختتام پر پینلنس
4,148,652	7,617,216	قلیل مدتی سرمایہ کاریاں
104,996,873	151,566,510	ترجینی پروگراموں پر قابل وصولی
		پیرنٹ ادارہ کو واجب الادا

176,503,840	204,808,043	سال کے دوران لین دین
6,007,702	2,008,607	خریدی گئی رمیجادی پوری کرنے والی اور دوبارہ لگائی جانے والی سرمایہ کاریاں
39,544,902	56,430,760	خالص بک ویلیو پر منتقل کردہ اثاثوں کی قیمت
		مختص فاضل (خسارے)

1,632,333	6,432,598	مسئلہ سرگرمیاں۔ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
		سال کے اختتام پر پینلنس
		ترجینی پروگراموں پر قابل وصولی رقم

57,034,134	16,157,095	سال کے دوران لین دین
60,753,132	11,356,830	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو دیا گیا ریونیو
		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن سے وصولی

8,884,793	11,134,103	چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹر اور انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کا معاوضہ
24,172,154	24,125,610	سال کے دوران لین دین
14	10	تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد برائے:
		- چیف ایگزیکٹو آفیسر
		- انتظامیہ کے اہم عہدیداران
		- افراد کی تعداد

22 عمومی

اعداد و شمار راولڈنڈ آف کرتے ہوئے قریب ترین روپے کی رقم ظاہر کی گئی ہے۔

23 مالی گوشواروں کی منظوری کی تاریخ
بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 09 اپریل 2013ء کو ان مالی گوشواروں کے اجرا کی توثیق کی۔

ڈائریکٹر

منیجنگ ڈائریکٹر

